مئی
2024
BEEMAKAR
Monthly
Karachi
بیمہ کار
theinsurerbeemakar.com

اداریہ

انشورنس ایجنٹ کی داستان گوئی

سید عارف حسین
چیف ایگزیکٹو الفا انشورنس

محمد علی زیب
آدم جی انشورنس کے ایم ڈی اور سی ای او
کا انشورنس ڈے پر مبارکباد کا پیغام

آئی جی آئی جنرل انشورنس اور بینک الحبیب نے پاکستان میں زرعی کاروبار کی ترقی کو فروغ دینے کے معاہدہ پر دستخط کیے۔ آئی جی آئی جنرل انشورنس کے سی ای او جناب فیصل خان اور بینک الحبیب کے ایگریکلچر ڈویژن کے سربراہ جناب فیاض ملک معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (SECP) کے چیئرمین عاکف سعید، سلام فیملی تکافل لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو اور ایم ڈی رضوان حسین کو پہلی ڈیجیٹل اسلامک لائف انشورنس کمپنی، سلام فیملی تکافل لمیٹڈ کا لائسنس دے رہے ہیں۔ اس موقع پر شرعی بورڈ کے ارکان مفتی اعجاز ارشاد، ڈاکٹر ارم صبا، مفتی سجاد، نیئر حسین، مفتی یونس، اور علی زیدی بھی موجود ہیں

EFU جنرل انشورنس کے چیف ایگزیکٹو اور مینجنگ ڈائریکٹر کامران ارشد انعام، اور پرائما کنسلٹنگ کے ڈائریکٹر سمیر سیانی معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں۔ دیگر شرکاء شبیہ احمد عارف، ابراہیم زاہدی، الطاف قمر الدین گوکل، کاشف کے گیلانی، نجم الہدی خان، منور سلیم والا بھی موجود ہیں

ثاقب ذیشان
پاک قطر
جنرل تکافل کے
چیف ایگزیکٹو

انشورنس تکافل ویک کے موقع پر آئی اے پی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر بخت جمال شیخ ایگزیکٹو کمیٹی ممبران ثاقب ذیشان اور سید کاظم حسن کے ساتھ ایف ایم 101 کے خصوصی شو میں

عسکری لائف انشورنس کے چیف ایگزیکٹو جہانزیب ظفر اور خرم ایس اعوان، ظفر مرزا عاصم کی نئی شمولیت پر ان کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر شاہد اسد بزنس ہیڈ لاہور سنٹرل ریجن اور عزیر علی آر سی لاہور سنٹرل بھی موجود ہیں

سعودی عرب اور پاکستان انویسٹمنٹ فورم 2024 کے موقع پر خالد حامد، سی ای او-این آئی سی ایل اور جناب طارق عزیز ایگزیکٹو ڈائریکٹر سی ایس کی انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن ورلڈ بینک گروپ کے سربراہ جناب ولید المرشد سے ملاقات پر گروپ فوٹو

STATE LIFE
INSURANCE CORPORATION OF PAKISTAN

alpha
Insurance Company Limited.
A subsidiary of State Life Insurance Corporation of Pakistan

in safe Hands,
ALWAYS

PRODUCTS

- Property Insurance
- Marine Insurance
- Motor Insurance
- Machinery Breakdown
- Workmen's Compensation Insurance
- Cash-in-Transit
- Cash-in-Safe
- General Third Party Public Liability Insurance
- Takaful Products

Head Office

State Life Building No. 1-B 4th Floor, State Life Square,
I.I. Chundrigar Road, Karachi-74000

A Banking Insurance News Magazine
Monthly BEEMAKAR Karachi
بیمہ کار
جلد نمبر 34 | مئی 2024ء | شمارہ نمبر 05

اداریہ
انشورنس ایجنٹ کی داستان گوئی

ملک بھر میں انشورنس ویک جوش وخروش سے منایا گیا

ذیشان ثاقب
پاک قطر جنرل کے چیف ایگزیکٹیو ہو گئے

انشورنس ڈے
محمد علی زیب
چیف ایگزیکٹیو آدم جی انشورنس کا پیغام

فہد سلطان شیخ
نیشنل انشورنس کے سی ایف او

ای ایف یو جنرل
خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ

سید عارف حسین
چیف ایگزیکٹیو الفا انشورنس سے انٹرویو

سلام فیملی تکافل
پہلے ڈیجیٹل فیملی تکافل آپریٹر کے لائسنس کا اجراء

داؤد فیملی تکافل
ملائیشاء میں انٹرنیشنل کنونشن

اِس شمارے میں

- اداریہ
  انشورنس ایجنٹ کی داستان گوئی
- **انشورنس ویک**
  ملک بھر میں جوش وخروش سے منایا گیا
- **انشورنس ڈے**
  محمد علی زیب چیف ایگزیکٹیو آدم جی انشورنس کا پیغام
- **ذیشان ثاقب**
  پاک قطر جنرل کے چیف ایگزیکٹیو ہو گئے
- **فہد سلطان شیخ**
  نیشنل انشورنس کے سی ایف او
- **ای ایف یو جنرل**
  خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ
- **سید عارف حسین**
  چیف ایگزیکٹیو الفا انشورنس سے انٹرویو
- **سلام فیملی تکافل**
  پہلے ڈیجیٹل فیملی تکافل آپریٹر کے لائسنس کا اجراء
- **داؤد فیملی تکافل**
  ملائیشیا میں انٹرنیشنل کنونشن
- **نئے آئیڈیاز**
  (تحریر: عطا محمد تبسم)
- **تکافل حلال ہے، مگر کیسے؟**
  (محمد حسین محسن کی تحریر)
- **ایک کامیاب سیلز پرسن**
  کیا آپ بننا چاہتے ہیں؟

Registration No.MC-1436
www.beemakar.com
twitter.com/beemakar
facebook.com/Beemakr
linkedin.com/in/ata-khan-42a05154

چیف ایڈیٹر: عطا محمد تبسم
مینجنگ ایڈیٹر: ایاز خان
ایڈیٹر: رئیس اختر
ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز: افضل کریم
جنید خان
مشاورت: محمد افضل جنجوعہ
محمد اسلم صابر
صغیر احمد
تاثیر یوسف مخدوم
محمد سرور
ڈیزائننگ/گرافکس: تنویر انجم
tanveeranjum@live.com
0321-9299088

خط و کتابت اور سالانہ خریداری کے لیے بینک ڈرافٹ یا پے آرڈر Monthly Beemakar کے نام پر اس پتے پر بھیجیں:

ایڈیٹر بیمہ کار، Row-05, R-3، بلاک A، نیشنل سیمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی گلشن اقبال، بلاک A-10، کراچی

طابع فضلی سنز، اُردو بازار، کراچی

قیمت فی شمارہ 250 روپے
سالانہ خریداری 2500 روپے

تصاویر اور خبریں ای میل کریں:
beemakar@gmail.com

ایس ایم ایس:
0312-2220939

اداریہ

انشورنس ایجنٹ کی داستان گوئی

بہت سے مالیاتی مشیر اور انشورنس ایجنٹ داستان گوئی، بات چیت، اور کہانی سنانے والے ہیں۔ اگر یہ آپ ہیں تو، آپ کی گفتگو کا یہ فن ایک مالیاتی اور بیمہ پیشہ ور کے طور پر آپ کی مقبولیت بڑھانے کے لیے ایک مثالی حکمت عملی ہو سکتی ہے، جب بھی کمیونٹی کے لوگ انشورنس ایجنٹ یا مالیاتی مشیر کا مشورہ حاصل کرنا چاہیں گے تو آپ کا نام ان کے ذہن میں ضرور آئے گا۔ سامعین کے سامنے بولنا مزہ ہے، لیکن سیمینار کے لیے کمرہ بھرنا مشکل کام ہے۔ اگر کسی سیمینارز کا، یا میٹنگ کا اہتمام کرتے ہیں تو آپ سامعین کو جمع کرتے ہیں، مقام بک کرتے ہیں اور پریزنٹیشن دیتے ہیں، لیکن کوئی گروپ آپ کو مہمان مقرر کے طور پر بلاتا ہے۔ وہ آپ کو سامعین اور کمرہ فراہم کرتے ہیں۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ کتنی دیر تک بول سکتے ہیں۔ تو آپ کے لیے شاندار موقع ہے، یہاں لوگ انشورنس یا دیگر مالی موضوعات پر بات چیت سے خوفزدہ نہیں ہوں گے، وہ یہ نہیں سوچیں گے کہ آپ ان کو انشورنس بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ آپ کی ذاتی مہارت اور آپ کے طرز زندگی کے پرستار ہے۔ یہاں آپ ایک غیر کاروباری موضوع پر بات کر سکتے ہیں، جس کا انشورنس سے کوئی تعلق نہیں ہے، لوگ آپ کے پیشے کو سمجھتے ہیں اور اس سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ کو اپنے کام میں اچھا ہونا چاہیے۔ کیونکہ لوگ اپنی پسند کے لوگوں کے ساتھ کاروبار کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہاں آپ اپنے تجربات بیان کر سکتے ہیں، انشورنس سے فائدہ اٹھانے والوں کی کہانیاں سنا سکتے ہیں۔ پھر سامعین سے سوالات لیں اور ان کی سمجھ کے مطابق بات کریں۔ اگر آپ نے لوگوں پر اچھا تاثر چھوڑا تو آئندہ بھی موقع ملیں گے، آپ کو دوسرے گروپس میں تجویز کیا جائے گا جہاں آپ بات کر سکتے ہیں۔ مقامی کمیونٹی تنظیموں کی ایک فہرست بنائیں جہاں مستقل بنیادوں پر ان کے اجلاسوں میں جا کر آپ تقریر کر سکیں۔ اس سلسلے میں کلائنٹ اور دوست مدد کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کو عوام میں بات کرنے میں مزہ آتا ہے؟ جیسا کہ مارک ٹوین نے کہا ہے کہ" ایک ایسی کام تلاش کریں جس میں آپ لطف اندوز ہوں، اور آپ اپنی زندگی میں ایک دن بھی بور نہیں ہوں گے۔" کیا آپ اس سے آسان طریقہ سوچ سکتے ہیں؟

ملک بھر میں انشورنس ویک جوش وخروش سے منایا گیا

ریڈیو ٹی وی چینلز اور اخبارات میں خصوصی کوریج

پاکستان میں انشورنس ڈے، چند برسوں سے ہر سال منایا جاتا ہے۔ بہت زیادہ تقریبات نہیں ہوتی، لیکن اخبارات اور میڈیا میں کچھ رسائی ہونے لگی ہے، اس سال انشورنس ایسوسی ایشن اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، بہت سے پروگرام مذاکرے، سیمینار، کانفرنس کیے ہیں، مختلف انشورنس کمپنیوں نے بھی اس سلسلے میں اپنے اپنے اداروں میں تقریب منعقد کی۔ سب سے بڑھ کر اس موقع کو انشورنس سے عوام کی آگاہی کے لیے استعمال کیا گیا۔ اس سال ڈان، بزنس ریکارڈر میں اچھے سپلیمنٹ مضامین اور اشتہارات دیکھنے میں آئے۔ اس پر آئی اے پی کو مبارک باد، آج نیوز پر اس سلسلے میں ایک اچھا پروگرام ہوا۔ جس میں آئی اے پی کے ایگزیکٹو کمیٹی اور آئی جی آئی انشورنس کے چیف ایگزیکٹیو جناب فیصل خان اور وائس چیئرمین IAP ڈاکٹر بخت جمال شیخ نے انشورنس اور تکافل پر بات چیت کی۔ اس دفعہ پورا ہفتہ 6 سے 10 مئی 2024 تک انشورنس پر تقریبات منعقد ہوئی۔ اس سلسلے میں ہیلے کالج آف کامرس میں بھی ایک تقریب ہوئی، جس میں محمد ہشام، چیف آپریٹنگ آفیسر آئی جی آئی جنرل انشورنس، نے طلبہ سے خطاب کیا۔ وہ انشورنس سیکٹر میں مسلسل نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انشورنس ہفتہ کی تقریب کے دوران انھوں نے ہیلی کالج آف کامرس، یونیورسٹی آف پنجاب آف بینکنگ اینڈ فنانس، لاہور کے طلباء سے گفتگو کی۔ ان کی تقریر کے موضوعات "انشورنس انڈسٹری لینڈسکیپ" اور "بیمہ میں کیریئر" تھے۔ اس تعلیمی سیمینار کا اہتمام HCBF اور IAP نارتھ نے مشترکہ طور پر 2024 میں انشورنس اور تکافل ہفتہ کے سلسلے، یں کیا تھا۔ سیمینار کے علاوہ طلباء کے لیے ایک کیریئر میلے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد محمود، ایچ سی بی ایف کے پرنسپل ڈاکٹر احمد منیب مہتا اور ایچ سی بی ایف کی فیکلٹی نے اس موقع پر مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔

○○○○○○○○

وفاقی محتسب برائے انشورنس کے زیراہتمام سالانہ قومی کانفرنس

وفاقی محتسب برائے انشورنس کے زیراہتمام 2 روزہ چوتھی سالانہ قومی کانفرنس کا انعقاد ریجنل آفس میں کیا گیا جس میں محکمے کی گذشتہ اور موجودہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور انشورنس کمپنیوں سے متعلق عوامی شکایات کے ازالے پر بریفنگ دی گئی۔ کانفرنس میں محکمہ کے تمام ریجنل ہیڈز، ایڈوائزرز، کنسلٹنٹس اور بیمہ کمپنیوں کے سی ای اوز نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب برائے انشورنس ڈاکٹر خاور جمیل کی زیر صدارت اور ریجنل ایڈوائزر انچارج لاہور عبدالباسط خان کی میزبانی میں ہونے والی کانفرنس میں بیمہ کمپنیوں کے حوالے سے شکایت کنندگان کو فوری اور جلد انصاف کی فراہمی کیلئے اقدامات تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ عبدالباسط خان نے کانفرنس کو بتایا کہ وفاقی محتسب برائے انشورنس تاجر برادری اور دیگر شکایت کنندگان کی شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے 60 دنوں میں ریلیف ممکن بنا رہا ہے۔ اس ضمن میں عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے کیلئے بھی خصوصی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ڈاکٹر خاور جمیل اور عبدالباسط خان نے کہا کہ وفاقی محتسب برائے انشورنس میں گذشتہ ایک سال میں 5736 شکایات درج ہوئیں جن میں سے 5017 شکایات کا فوری ازالہ کیا گیا۔ ایک سال کے دوران شکایت کنندگان کو 73.2 ارب روپے کا ریلیف دیا گیا۔

انشورنس سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے اجلاس

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پاکستان میں انشورنس سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے انشورنس کمپنیوں، لائف اور نان لائف کے ساتھ الگ الگ اجلاس منعقد کئے گئے۔ کمشنر انشورنس، عامر خان نے کہا کہ انشورنس سیکٹر کی ترقی اور توسیع کے پانچ سالہ پلان کے تحت 2028 تک جدت، ڈیجیٹلائزیشن، اور ڈیٹا تک رسائی کے ذریعے ایک جامع، اختراعی، اور مضبوط انشورنس انڈسٹری کا ہدف کمیشن کی ترجیحی ہے۔ 5 سالہ اسٹریٹجک پلان کے بنیادی مقاصد انہوں نے انڈسٹری کے نمائندوں کو ایس ای سی پی کی طرف سے ڈیجیٹلائزیشن کے محاذ پر اٹھائے گئے۔

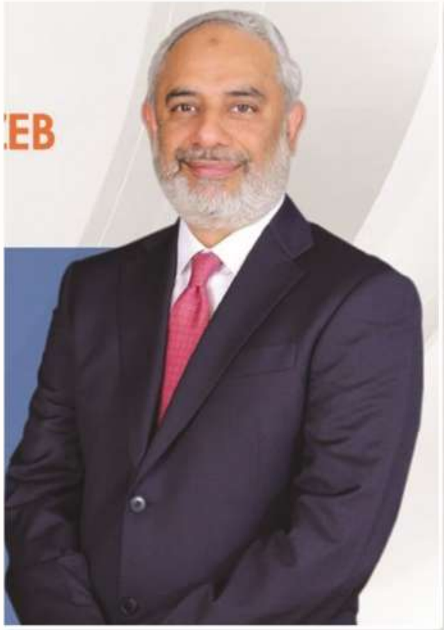

ایم ڈی اور سی ای او آدم جی انشورنس محمد علی زیب
کی جانب سے انشورنس ڈے پر مبارکباد کا پیغام

انشورنس وہ حفاظتی جال ہے جو زندگی کی غیر یقینی صورتحال کے خلاف ذہنی سکون اور لچک فراہم کرتا ہے۔ یہ معاش کی حفاظت کرتا ہے، مالی استحکام کو فروغ دیتا ہے، اور افراد اور برادریوں کو گھروں اور کاروباروں سے لے کر زرعی منصوبوں تک اپنے اہداف کو اعتماد کے ساتھ حاصل کرنے کے لیے بااختیار بناتا ہے ۔ آدم جی انشورنس کمپنی اختراعی حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ہم اپنے صارفین کی ضروریات کو اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ زندگی کے چیلنجوں کو امید کے ساتھ نیویگیٹ کرسکیں، پورا کرنے کا عزم رکھتے ہیں، آئیں مل کر پاکستان کا روشن مستقبل بنائیں۔ بیمہ کے بارے میں آگاہی اور رسائی کو فروغ دے کر، ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنے اثاثوں کی حفاظت اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے بااختیار بنا سکتے ہیں۔ آیئے خوشحال پاکستان کی طرف پراعتماد قدم، ایک بیمہ شدہ قدم بڑھائیں۔ انشورنس ڈے کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر ہمیں پر فخر ہے۔ انشورنس ڈے ایک مضبوط پاکستان کی تعمیر میں انشورنس کی اہمیت اور اس کے کردار کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر بھرپور کام کرتا رہے گا۔

فہد سلطان شیخ نے نیشنل انشورنس کمپنی میں سی ایف او کا عہدہ سنبھال لیا

انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے فیلو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (FCA) جناب فہد سلطان شیخ، FCA، کو حال ہی میں نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر (CFO) کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔انھوں نے این آئی سی ایل ٹیم کے اندر اپنے وسیع تجربے اور قائدانہ کردار کے ساتھ، بشمول اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی (پی ڈبلیوسی نیٹ ورک کی ایک رکن فرم)، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، المیز ان انویسٹمنٹ مینجمنٹ لمیٹڈ، اور ایم سی بی جیسے اداروں میں کام کیا ہے۔مسٹر فہد سلطان شیخ، ایف سی اے نے مالی کامیابی اور ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی مہارت، اور مثالی قائدانہ صلاحیتیں ثابت کی ہیں۔ مالیاتی حکمت عملی، مالیاتی منصوبہ بندی اور تجزیہ کی نگرانی، اور مالیاتی رپورٹنگ میں انتہائی دیانت کو یقینی بنانا۔صنعت اور کاروبار کے بارے میں اس کی گہری سمجھ اسے باخبر فیصلے کرنے اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے درکار بصیرت فراہم کرے گی۔NICL کے سی ای او جناب خالد حامد نے جناب فہد سلطان شیخ، کو اس تقرری پر مبارکباد دی ہے۔

EFU جنرل انشورنس کی خدمات کا اعتراف 16ویں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری ایوارڈ 2024ء

EFU جنرل انشورنس لمیٹڈ کو حال ہی میں نیشنل فورم آف انوائرمنٹ اینڈ ہیلتھ کے زیر اہتمام ایک تقریب میں 16ویں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری ایوارڈ 2024 دیا گیا۔ ایف پی سی سی آئی کے سابق سینئر نائب صدر اور ایم این اے جناب مرزا اختیار بیگ نے ای ایف یو جنرل انشورنس کی سینئر ایگزیکٹو نائب صدر محترمہ آنسہ اظہر کو ایوارڈ پیش کیا۔ یہ اعزاز کارپوریٹ کو مسلسل آگے بڑھانے کے لیے ای ایف یو جنرل کے مستقل عزم اور خدمات کا اعتراف ہے۔ اس موقع پر جناب نعیم قریشی بھی موجود ہیں۔

EFU جنرل انشورنس کا جدید ڈیلٹا سسٹم کو اپنانے کے لیے پرائما کنسلٹنگ کے ساتھ شراکت معاہدہ

EFU جنرل انشورنس نے پرائما کنسلٹنگ کے جدید ڈیلٹا سسٹم کو اپنانے کیلیے پرائما کنسلٹنگ کے ساتھ شراکت کا معاہدہ کیا ہے۔اس معاہدے سے EFU جنرل کو IFRS 17 کی تعمیل کے آنیوالے چیلنج سے فعال طور پر نمٹنے میں مدد ملے گی۔IFRS، عالمی سطح پر تسلیم شدہ اکاؤنٹنگ معیارات، IFRS 17 کے ذریعے انشورنس معاہدوں پر عمل درآمد پرزور دیتا ہے۔سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے یکم جنوری 2026 تک اس کے نفاذ کو لازمی قرار دیا ہے۔اس معاہدے کی تفصیلات کو دونوں تنظیموں کی قیادت نے حتمی شکل دی۔ پرائما کنسلٹنگ کے نمائندے کے طور پر سمیر سیانی۔ڈائریکٹر آف AI اینڈ ٹیکنالوجی، شبیہ احمد عارف۔ڈائریکٹر ایکچوریل، ابراہیم زاہدی جبکہ EFU جنرل انشورنس لمیٹڈ سے ایڈوائزری اور ٹرانسفارمیشن کے نمائندے کے طور پر کامران ارشد انعام۔منیجنگ ڈائریکٹر چیف ایگزیکٹیو، الطاف قمر الدین گوکل، ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹرز کاشف کے گیلانی، سینئر نائب صدر فنانس، نجم الہدیٰ خان، سینئر ایگزیکٹو نائب صدر، منور سلیم والا، اسسٹنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے شرکت کی اور دستخط کیے۔

SHAHEEN INSURANCE COMPANY LTD
GROUP COMPANY OF
SHAHEEN FOUNDATION
PAKISTAN AIR FORCE
تو شاہین ہے
پرواز ہے کام تیرا
ہم فائر انشورنس، ٹریول انشورنس، میرین انشورنس، کار انشورنس،
ہیلتھ انشورنس، انجینئرنگ انشورنس، اور ونڈو تکافل انشورنس کے ساتھ
FIRE INSURANCE
TRAVEL INSURANCE
MARINE INSURANCE
HEALTH INSURANCE
MOTOR INSURANCE
ENGINEERING INSURANCE
SHAHEEN INSURANCE COMPANY LTD
GROUP COMPANY OF
SHAHEEN FOUNDATION
PAKISTAN AIR FORCE
ہمہ وقت آپ کی خدمات کے لیے تیار ہے
شاہین انشورنس ایک با اعتماد نام
تکافل
SHAHEEN
WINDOW TAKAFUL OPERATIONS
10th Floor, Shaheen Complex
M.R. Kayani Road, Karachi-74200
Tel: (9221) 3263 0370-75 (06 Lines)
(9221) 32213950-51 (02 Lines)
Fax: (9221) 32626674
Web: www.shaheeninsurance.com

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے سلام فیملی تکافل لمیٹڈ کو پہلے ڈیجیٹل فیملی تکافل آپریٹر کا لائسنس جاری کردیا

سلام تکافل لمیٹڈ نے کامیابی کے ساتھ پہلی ڈیجیٹل اسلامک لائف انشورنس کمپنی، سلام فیملی تکافل لمیٹڈ کا آغاز کیا ہے۔لائسنس دینے کی خصوصی تقریب ہوئی، جس میں یہ باوقار لائسنس سلام فیملی تکافل لمیٹڈ کے ایم ڈی اورسی ای او رضوان حسین کوسیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کے چیئرمین عاکف سعید نے سلام فیملی تکافل کے شرعی بورڈ کی موجودگی میں پیش کیا۔اس منظوری نے اس بات کی تصدیق کی کہ نئی کمپنی اپنے آپریشنز اور مصنوعات کے ساتھ شرعی اصولوں کی مکمل تعمیل کرتی ہے۔کمپنی ایس ای سی پی کے ضوابط کے مطابق ایک جامع ڈیجیٹل سروس پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اس موقع پر سلام فیملی تکافل کے چیف ایگزیکٹیو رضوان حسین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا،" ہماری نئی کمپنی کے لیےاس لائسنس کے اجراء کے ساتھ، جلد ہی ایک نئے برانڈ کی نقاب کشائی کریں گے جونہ صرف ہمارے صارفین کی توجہ اور جدت کی بنیادی اقدار کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ایسے اہم اسلامی لائف انشورنس اور بچت کے منصوبے بھی متعارف کرائے جو پہلے کبھی نہیں تھے۔ عالمی اسلامی لائف انشورنس سیکٹر میں ہم نے دنیا کا پہلا ڈیجیٹل لائف تکافل فراہم کنندہ بننے کے لیے ایک مضبوط انفرا سٹرکچر کے قیام کے لیے اہم کوششیں کی ہیں، اور ہمیں یقین ہے کہ ہماری مصنوعات اللہ کی مرضی سے ایک غیر معمولی ڈیجیٹل تجربہ فراہم کریں گی۔ توقع ہے کہ کمپنی کی مصنوعات پالیسی ہولڈر کے فوائد کے بارے میں ایک نیا نقطہ نظر پیش کریں گی، جس میں منفرد خصوصیات اور جدید ٹیکنالوجی کو شامل کیا جائے گا تا کہ بروقت معلومات تک رسائی حاصل ہو، اور اس میں ایک نیا معیار قائم کیا جائے۔

دوحہ میں پاک قطر تکافل گروپ کا بورڈ اجلاس

پاک-قطر فیملی تکافل لمیٹڈ (PQFTL) نے سال 2023 کے لیے اپنے مالیاتی نتائج جاری کردیے ہیں۔دوران مدت کمپنی نے 30.16 بلین روپے کا کاروبار کیا، اور شیئر ہولڈرز فنڈ نے 30.156 ملین روپے کا ٹیکس کے بعد خالص منافع ریکارڈ کیا۔مختلف چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود، شیئر ہولڈرز فنڈ نے 20.1 روپے فی شیئر آمدنی (EPS) کے ساتھ منافع دیا ہے۔مزید برآں، شرکاء تکافل فنڈ (وقف فنڈ) نے تقسیم سے پہلے 5.37 ملین روپے کا سرپلس پیدا کیا۔شیخ علی بن عبداللہ بن ثانی الثانی کی زیرصدارت پاکستانی-قطری تکافل گروپ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس دوحہ میں ہوا۔ بورڈ پاکستانی-قطری جنرل تکافل کمپنی اور پاکستانی-قطری فیملی تکافل کمپنی کے اراکین پر مشتمل ہے، جن میں ڈاکٹر عبدالباسط احمد الشیبی، علی ابراہیم العبدالغنی، سید گل، ڈاکٹر منفریڈ، اور زاہد حسین اعوان شامل ہیں۔ پاک قطر جنرل تکافل کمپنی کے ایگزیکٹو نائب صدر ثاقب ذیشان اور پاک قطر تکافل گروپ کے اسٹریٹجی کے سربراہ صہیب اختر نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔شیخ علی نے 2023 میں گروپ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور 2024 میں ایک اور کامیاب سال کی امید ظاہر کی۔انہوں نے بین الاقوامی معیارات پر پورا اترنے کے لیے اپنی خدمات کو مسلسل بہتر بناتے ہوئے آمدنی اور منافع کے لحاظ سے نئی بلندیوں کو حاصل کرنے کے لیے کمپنی کے عزم پر زور دیا۔ پاک قطر تکافل گروپ نے 31 دسمبر 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5.17 بلین پاکستانی روپے کی مجموعی پریمئیم اور 5.257 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا۔مزید برآں، شیخ علی نے اعلان کیا کہ پاک قطر فیملی تکافل کمپنی (PQFTL) اپنے شیئر ہولڈرز کو 5٪ کی شرح سے نقد ڈیویڈنڈ تقسیم کرے گی، جبکہ پاک قطر جنرل تکافل کمپنی اپنے شیئر ہولڈر کو 10 فیصد کی شرح سے نقد منافع تقسیم کرے گی۔

وفاقی وزیر تجارت کا اسٹیٹ لائف انشورنس کا دورہ

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے اسٹیٹ لائف انشورنس کا دورہ کیا۔ جام کمال خان نے اسٹیٹ لائف کے آپریشنز اور فعالیت کا تفصیلی جائزہ لیا۔جام کمال نے کہا کہ ملک بھر میں صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے اسٹیٹ لائف کی خدمات قابل قدر ہیں۔ جام کمال نے پاکستان بھر میں صحت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ادارے کے عزم کو سراہا۔وزیر جام کمال خان نے روایتی سرکاری ہسپتالوں پر علاج کی بجائے انشورنس پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی طرف بڑھتے ہوئے عالمی رجحان کو سراہا۔جام کمال نے اسٹیٹ لائف کے ساتھ رجسٹرڈ نجی ہسپتالوں کی نمایاں جگہ پر درجہ بندی کا نظام چسپاں کرنے کی بھی ہدایت دی۔اس موقع پر اسٹیٹ لائف کے سی ای او، شعیب جاوید حسین نے کمپنی کی جدید تکنیکی صلاحیتوں کا جائزہ پیش کیا۔

insurance

Introducing Adamjee Digital

Here comes your pocket-sized revolution in insurance!
Download the Adamjee Insurance App today and navigate seamlessly through insurance policies and claims! Our user-friendly interface comes with the promise of a hassle-free insurance journey right at your fingertips!

Download Now

Download on the App Store

GET IT ON Google Play

داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ کے انٹرنیشنل ملیشیا کنونشن کے شرکا

4 تا 8 مئی کوالالمپور میں منعقدہ کنونشن میں جیتنے والے شرکا کو انعامات سے نوازا گیا

انشورنس مالیاتی خطرات کو کم اور کاروبار کو تحفظ فراہم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے

ڈاکٹر سید عارف حسین

چیف ایگزیکٹیو، الفا انشورنس کمپنی لمیٹڈ

ڈاکٹر سید عارف حسین، چیف ایگزیکٹو آفیسر الفا انشورنس کمپنی لمیٹڈ، انتہائی ملنسار، مخلص اور اپنے پیشہ میں مہارت رکھتے ہیں۔ ان کی مہارت مینجمنٹ، وسائل کی ترقی، مارکیٹنگ اور کاروباری حکمت عملیوں پر عمل درآمد میں ہے۔ ان کا پیشہ ورانہ تجربہ اعلیٰ سطح کے عہدوں پر 25 سال پر محیط ہے اور انہیں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان، داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ، ایسٹ ویسٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ انڈر رائٹنگ، ری انشورنس، کلیمز مینجمنٹ اور مارکیٹنگ کا تجربہ ہے۔ وہ تکافل پاکستان لمیٹڈ کے سربراہ بھی رہے ہیں۔ نان لائف تکافل کمپنی اور ایکسل انشورنس کمپنی لمیٹڈ اور ایسٹ ویسٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ کا ہیڈ آف تکافل بھی رہ چکے ہیں۔ ان کی مہارت اور تجربہ میں لائف انشورنس، ہیلتھ اسکیموں سے متعلق انشورنس/تکافل اسکیمیں شامل ہیں۔ ان کے پاس ری اسٹرکچرنگ، انشورنس آپریشنز و آٹومیشن کا وسیع تجربہ اور انھوں نے M.B.B.S. و بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی سطح پر منعقد کی جانے والی کئی انشورنس/تکافل اور انتظامی ورکشاپس اور کانفرنسوں میں بھی شرکت کی ہے۔ وہ اس وقت الفا انشورنس کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو ہیں۔ الفا انشورنس کمپنی لمیٹڈ، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کا ایک ذیلی ادارہ ہے، جو 1951 میں رجسٹرڈ ہوا تھا اور جنرل انشورنس کی تمام کلاسوں کو انڈر رائٹ کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ الفا انشورنس کمپنی نے JCR-VIS کے ذریعے IFS کی درجہ بندی "A+" حاصل کی ہے۔ اور پورے ملک میں کام کر رہی ہے۔ یہ انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان کی رکن ہے۔ اس کی بیلنس شیٹ 500 ملین روپے، ایکویٹی 718 ملین کے قابل ادا شدہ سرمائے کے ساتھ کمپنی کی مستحکم مالی حالت کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک ملاقات میں انھوں نے ہمارے سوالات کو اس طرح جواب دیا۔

پاکستان میں ہیلتھ انشورنس، بیمہ زندگی، آٹو اور پراپرٹی انشورنس کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟

پاکستان میں، بیمہ تیزی سے اہم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ لوگ صحت، زندگی، آٹو، اور پراپرٹی سے وابستہ خطرات کو کم کرنے کی ضرورت کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ علاج کے اخراجات میں اضافے کے ساتھ، افراد اور خاندانوں کے لیے ہیلتھ انشورنس ضروری ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم، ہمارے یہاں صحت کی بیمہ کی رسائی دوسرے ممالک کی نسبتً کم ہے۔ اس میں مزید آگاہی اور رسائی کی ضرورت ہے۔ جہاں تک لائف انشورنس کا تعلق ہے۔ یہ اپنے پیاروں کے لیے مالیاتی طور پر محفوظ ہونے کی یقین دہانی کے لیے ذہنی سکون فراہم کرتا ہے۔ پاکستان میں، انشورنس پروڈکٹس ٹرم لائف پالیسیوں سے لے کر تاحیات پالیسیوں تک مختلف ہوتی ہیں، اسی طرح آٹو انشورنس، جسے موٹر انشورنس بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بیمہ شدہ گاڑیوں کے ساتھ ساتھ فریق ثالث کے نقصانات کے خلاف کوریج فراہم کرتا ہے۔ اب لوگوں کو پراپرٹی انشورنس کا شعور بھی ہوتا جا رہا ہے۔ جائیداد کا بیمہ رہائشی اور تجارتی املاک سمیت جسمانی اثاثوں کو ہونے والے نقصانات سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ پاکستان میں پراپرٹی انشورنس خاص طور پر اہم ہے، جہاں قدرتی آفات جیسے زلزلے اور سیلاب عام

> ریاست کے زیر انتظام ہیلتھ انشورنس پروگرام تمام رہائشیوں کو کوریج فراہم کرتا ہے۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ ہر کسی کی آمدنی یا ملازمت کی حیثیت سے قطع نظر ضروری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔

We Took a BIG LEAP

NICL Crosses

25 Billion Rupees

(Gross Written Premium in the year 2022)

NICL achieves a historic milestone and continues to build on success it has achieved in recent years. We owe this glorious success to our clients, workforce, and business associates. **NICL** will continue to build on this success and play a pivotal role in economic success of Pakistan.

The progress continues...

NATIONAL INSURANCE COMPANY LIMITED

(Owned by the Government of Pakistan)

FOR CUSTOMER SERVICES, UAN : 021-111 642 642 | Customer Care No : 0800-06425 Whatsapp No : 0335 064 2642 | Email : customer.care@nicl.com.pk

ہیں۔ مجموعی طور پر، انشورنس مالیاتی خطرات کو کم کرنے اور پاکستان میں افراد اور کاروبار کو تحفظ فراہم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم، اس میدان میں چیلنجز ہیں۔ لوگوں کو

> پاکستان میں پراپرٹی انشورنس خاص طور پر اہم ہے، جہاں قدرتی آفات جیسے زلزلے اور سیلاب عام ہیں۔ مجموعی طور پر، انشورنس مالیاتی خطرات کو کم کرنے اور پاکستان میں افراد اور کاروبار کو تحفظ فراہم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ان کی استطاعت کے مطابق سستی پروڈکٹ کی فراہمی، اور مزید جامع کوریج کے آپشنز کی ضرورت ہے جو بیمہ کی صنعت کو آگے بڑھنے میں مدد دے گی۔

ذاتی یا پیشہ ورانہ زندگی میں خطرات کا اندازہ کیسے کیا جائے؟

ذاتی یا پیشہ ورانہ زندگی میں خطرات کا اندازہ لگانے میں ممکنہ خطرات اور غیر یقینی صورتحال کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔ ان میں مالیاتی خطرات، صحت کے خطرات، قانونی خطرات، قدرتی آفات، مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ، یا دیگر غیر متوقع واقعات شامل ہو سکتے ہیں۔ ان میں اعداد و شمار، مارکیٹ کے رجحانات، اور ماہرین کی رائے پر غور کریں تاکہ ظاہر ہونے والے مختلف خطرات کے امکان کا اندازہ کیا جا سکے۔ ایک بار جب آپ خطرات کی شناخت اور ترجیح کا اندازہ کرلیں، تو اس کے مطابق حکمت عملی تیار کریں۔ اس میں انشورنس خریدنا، حفاظتی اقدامات کرنا، سرمایہ کاری کو متنوع بنانا، ہنگامی منصوبے بنانا، یا پیشہ ورانہ مشورہ لینا شامل ہوسکتا ہے۔ ان اقدامات پر عمل کرتے ہوئے، افراد اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کے بارے میں بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں اور اپنے اثاثوں کی حفاظت کے لیے فعال اقدامات کر سکتے ہیں۔

حکومت کی جانب سے جاری ہیلتھ انشورنس منصوبوں کے بارے میں آپ کا نقطہ نظر کیا ہے؟

حکومت کی نگرانی میں چلنے والے ہیلتھ انشورنس پروگراموں کے فوائد اور نقصانات دونوں ہو سکتے ہیں، ان کا انحصار مختلف عوامل پر عمل درآمد، فنڈنگ اور آبادی کی مخصوص ضروریات پر ہوتا ہے۔ ریاست کے زیر انتظام ہیلتھ انشورنس پروگرام تمام رہائشیوں کو کوریج فراہم کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر کسی کی آمدنی یا ملازمت کی حیثیت سے قطع نظر ضروری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔ یہ پروگرام احتیاطی نگہداشت اور فلاح و بہبود کے اقدامات کو ترجیح دے سکتے ہیں، جو دائمی بیماریوں کو روک کر طویل مدتی صحت کے بہتر نتائج اور صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔ حکومت کی نگرانی اس بات کو یقینی بنا سکتی ہے کہ ہیلتھ انشورنس پروگرام کوریج، صارفین کے تحفظات، اور شفافیت کے یقینی معیارات پر عمل پیرا ہے، جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

پاکستان میں انشورنس کی نچلی سطح تک پہنچ نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں اور اسے کیسے بڑھا سکتے ہیں؟

بیمہ کے شعبے میں عوام کی نچلی سطح تک بیمہ کے ثمرات نہ پہنچنا، تشویشناک ہے۔ خاص طور پر مائیکرو انشورنس، لائیو اسٹاک انشورنس، اور آفات اور دہشت گردی کے نقصانات کے خلاف کوریج جیسے شعبوں میں، ری انشورنس/ ری تکافل، کمیونٹیز اور اقتصادیات کے تمام شعبوں کی لچک کے بارے میں تشویش پیدا کرتا ہے۔ مائیکرو بیمہ کم آمدنی والے افراد اور چھوٹے کاروباروں کو مالی تحفظ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، تاہم اس کی محدود دستیابی کمزور آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے میں ایک خلا کی نشاندہی کرتی ہے۔ مویشیوں کا بیمہ زرعی شعبہ کے لیے بہت اہم ہے، جو بیماری، قدرتی آفات، یا چوری کی وجہ سے مویشیوں کے نقصانات کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، آفات اور دہشت گردی سے ہونے والے نقصانات کے خلاف بیمہ افراد اور کاروبار دونوں کے لیے ضروری ہے تاکہ تیزی سے بحالی اور اس طرح کے واقعات کے معاشی اثرات کو کم کیا جا سکے۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے، پالیسی سازوں، بیمہ کنندگان، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو ان شعبوں کے منفرد چیلنجوں کے مطابق اختراعی حل تیار کرنے کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔ اس میں مارکیٹ کی توسیع کی حوصلہ افزائی کے لیے ریگولیٹری اصلاحات کو نافذ کرنا، تقسیم کے اخراجات کو کم کرنے اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانا، اور انشورنس کوریج کے فوائد کے بارے میں عوامی آگاہی میں اضافہ شامل ہوسکتا ہے۔ مجموعی طور پر، انشورنس سیکٹر کی ترقی کے لیے یہ اقدام نہ صرف انفرادی مالیاتی تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ بلکہ معاشی استحکام اور غیر یقینی صورتحال میں لچک کو فروغ دینے کے لیے بھی ہے۔

الفاء انشورنس کمپنی لمیٹڈ

alpha
Insurance Company Limited
A subsidiary of
State Life Insurance Corporation of Pakistan

الفا انشورنس کمپنی، کراچی پاکستان میں 24 دسمبر 1951 کو 1913 کے انڈین کمپنیز ایکٹ VII کے تحت پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر قائم کی گئی۔ کمپنی کا کاروبار نان۔ لائف انشورنس یعنی فائر، میرین، موٹر، ہیلتھ اور متفرقہ پر مشتمل ہے۔
کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر B-1 آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی میں واقع ہے۔ کمپنی کی پاکستان میں 15 شاخیں ہیں۔ کمپنی اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان لمیٹڈ کا ذیلی ادارہ ہے جو اس کے تقریباً 94 فیصد حصص رکھتی ہے۔

کارپوریٹ پروفائل

الفا انشورنس کمپنی لمیٹڈ، پاکستان میں کام کرنے والی چند سب سے قدیم اور مالی اعتبار سے مضبوط جنرل انشورنس کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہمارے چیئرمین ممتاز شخصیات جناب یوسف اے ہارون، جناب ایچ بی۔ طیب جی اور جناب وائی این۔ چنائے ہیں۔ یہ ہیلتھ اینڈ ایکسیڈنٹ سمیت عمومی بیمہ کے کاروبار کی تمام کلاسوں کو انڈر رائٹ کرتے ہیں اور انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ممبر ہیں۔
الفا کو سال 1951 میں بنایا گیا تھا اور یہ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو اس کے تقریباً 95 حصص رکھتی ہے۔
الفا صف اول کی جنرل انشورنس کمپنیوں میں سے ایک ہے اور اپنے صارفین کے دعوؤں کے فوری تصفیہ کے ساتھ بہترین خدمات فراہم کرنے کے لئے بہت اچھی شہرت کی حامل ہے۔

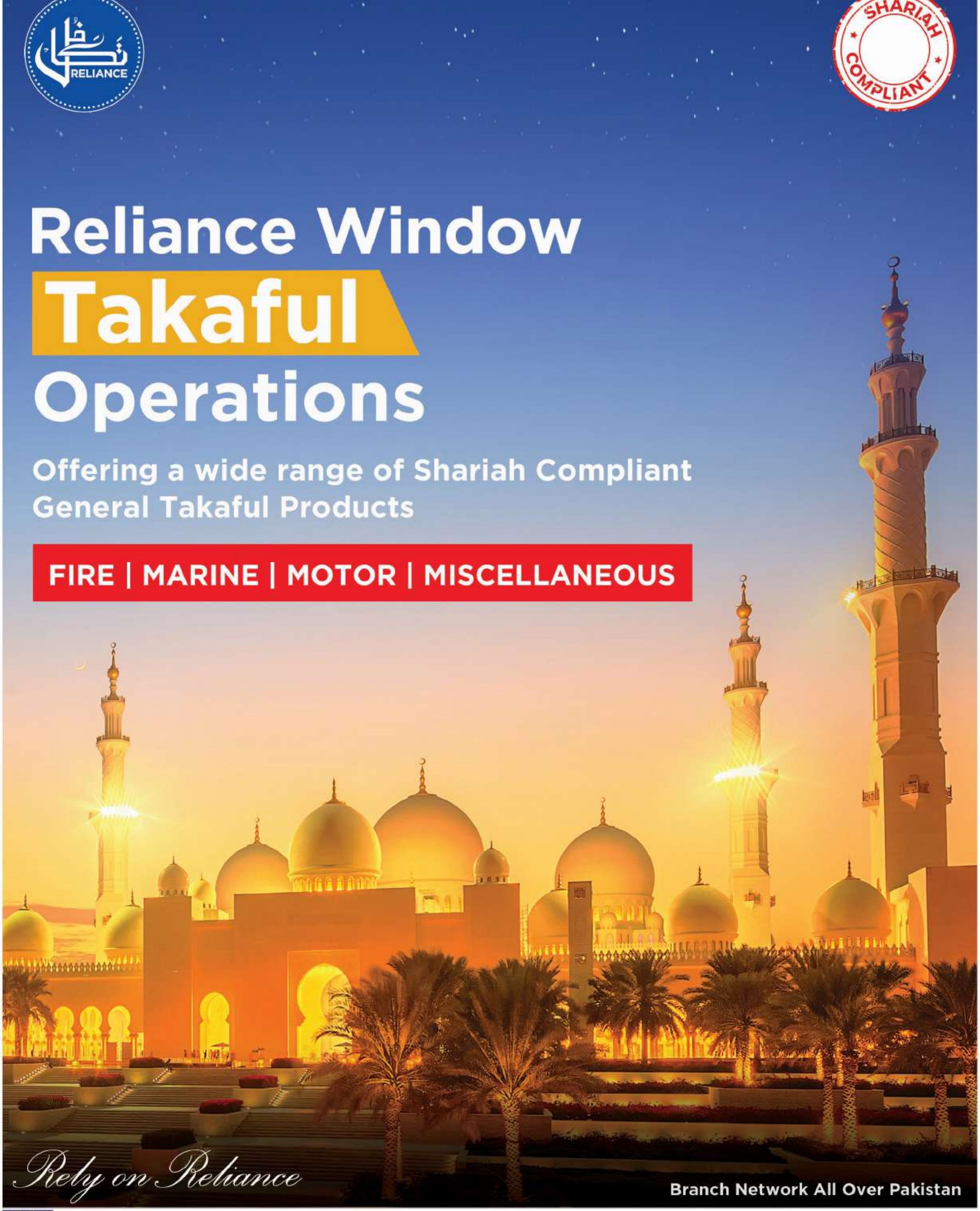

RIC

Reliance Insurance Company Limited

Head Office: Reliance Insurance House, 181-A, Sindhi Muslim Co-operative Housing Society (SMCHS) Karachi - 74400 www.relianceins.com

RATED 'A'

ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک کا IGI لائف اور IGI جنرل کے ساتھ معاہدہ

ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک نے حال ہی میں IGI لائف اور IGI جنرل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے، جو انشورنس پر مبنی مختلف مصنوعات کی ڈیجیٹل تقسیم کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس تعاون کا مقصد پاکستان میں لاکھوں لوگوں کو سہولت اور آسانی فراہم کرنا ہے۔ دستخط کی تقریب میں ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک، ایزی پیشہ، IGI جنرل، اور IGI Life کے سینئر انتظامی نمائندوں نے شرکت کی۔ IGI Life کے ساتھ شراکت داری پر، easypaisa صارفین کو اب Vitality Rewards سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا۔ یہ انعامات گاہک کی سرگرمیوں اور صحت کی حالت پر مبنی ہوتے ہیں، جن کی نگرانی ان کے اسمارٹ واچز سے منسلک وائٹلٹی ایپ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ مزید برآں، صارفین کو پانچ لاکھ روپے سے 20 لاکھ روپے تک کے قدرتی موت کی صورت میں کوریج تک رسائی حاصل ہوگی۔ IGI جنرل کے تعاون سے ایزی پیسہ اپنے Miniapps پلیٹ فارم پر کار اور ٹریول انشورنس مصنوعات متعارف کرائے گا۔ یہ پلیٹ فارم بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل سفر کی سہولیات پیش کرتا ہے، جس سے صارفین اپنی گاڑیوں کا بیمہ کرواسکتے ہیں یا ٹریول انشورنس حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، ایزی پیسہ کے ملازمین، اپنے شریک حیات اور ایزی پیسہ کے صارفین کے ساتھ، کار انشورنس کے لیے مارکیٹ میں مسابقتی اور سستی شرح سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ TMB/easypaisa کے قائم مقام صدر اور CEO کاشف احمد نے IGI لائف اور IGI جنرل کے ساتھ اسٹریٹجک اتحاد پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراکت داری انشورنس پر مبنی مصنوعات کے لیے صارفین کے سفر کو بڑھانے کے لیے ان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ IGI لائف انشورنس کے سی ای او علی ندیم نے ایزی پیسہ کے ساتھ تعاون پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مالیاتی شمولیت کو بہتر بنانے اور آسان اور سستی مصنوعات تک رسائی میں معاون ثابت ہوگا۔ جس سے انشورنس مصنوعات وسیع تر سامعین کے لیے زیادہ قابل رسائی ہوتی ہیں۔

بینک الفلاح اور جوبلی لائف انشورنس کے درمیان معاہدہ

بینک الفلاح اور جوبلی لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ نے بینک الفلاح کے سی ڈی ایم نیٹ ورک کے ذریعے کیش کی وصولی کے لئے ایک معاہدہ پر دستخط کئے ہیں۔ دستخط کی تقریب بینک الفلاح کے ہیڈ آفس کراچی میں منعقد ہوا۔ اس معاہدے کے بعد جوبلی لائف کے کسٹمرز اور سیلز فورس اپنے انشورنس پریمیم اور کنٹری بیوشنز وقت پر سی ڈی ایم (کیش ڈپوزٹ مشین) کے ذریعے محفوظ طریقے سے جمع کرا سکیں گے۔ بینک الفلاح لمیٹڈ (BAFL) پاکستان کے سب سے بڑے مالیاتی اداروں میں سے ایک ہے۔ گزشتہ دو سالوں میں بینک الفلاح نے پاکستان میں کیش ڈپوزٹ مشین کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ تقریب میں سی ای او بینک الفلاح لمیٹڈ عاطف باجوہ نے کہا ڈیجیٹل بینکنگ اور انشورنس دونوں کا مستقبل تابناک ہے اور یہ پاکستان میں کیش جمع کرنے کے معیار کو تیزی سے تبدیل کر رہا ہے اور صارفین کافی تعداد میں روایتی چینلز پر آن لائن چینلز کو ترجیح دے رہے ہیں۔

ملک کا سب سے نفع بخش ادارہ اسٹیٹ لائف نجکاری کی فہرست میں شامل

حکومت کی جانب سے نجی شعبے کے حوالے کیے جانے والے 25 سرکاری اداروں کی فہرست میں ملک کا سب سے نفع بخش ادارہ اسٹیٹ لائف انشورنس اور پاکستان ری انشورنس کمپنی بھی شامل ہے۔ نجکاری کی فہرست میں شامل اداروں کے نام یہ ہیں۔ سروسز انٹرنیشنل ہوٹل لاہور، جناح کنونشن سینٹر آسلام آباد، پی آئی اے روز ویلٹ ہوٹل ،پی آئی اے، پاکشان ری انشورنس کمپنی، سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ،فرسٹ ویمن بینک، سندھ انجنیئر نگ لمٹیڈ، پاکستان انجنیئر نگ کمپنی، بلوکی پاور پلانٹ، حویلی بہادر پاور پلانٹ، گڈو پاور پلانٹ ،نندی پور پاور پلانٹ ،فیصل آباد، اسلام اباد، لاہور، گجرانوالہ، ملتان، پشاور، حیدرآباد، کوئٹہ، سکھر اور قبائلی الیکٹرک سپلائی کمپنیاں بھی فہرست میں شامل ہیں۔

ٹی پی ایل انشورنس اور ریگل آٹو موبائل انڈسٹریز کی اسٹریٹیجک پارٹنرشپ

ٹی پی ایل انشورنس نے ریگل آٹو موبائل انڈسٹریز لمیٹڈ کیساتھ سٹریجک پارٹنرشپ قائم کی ہے۔ باہمی مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب دونوں اداروں کے درمیان مضبوط اتحاد کی عکاس ہے۔ صارفین اب جدید گاڑیوں ''گلوری PRO 580، پرنس پرل، پرنس K01 اور ہمسفر'' جیسے منتخب ماڈلز فوری خرید اور موخر ادائیگی کی منفرد سکیم سے مستفید ہوسکیں گے۔

ایس ای سی پی مائیکرو اور انکلوسیو انشورنس کے امکانات پر رپورٹ جاری کردی

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پاکستان میں مائیکرو اینڈ انکلوسیو انشورنس کے شعبے میں موجود بڑھوتی کے امکانات کے بارے میں رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں بیمہ کے شعبے کے موجودہ منظر نامے اور وسیع مارکیٹ کا جائزہ فراہم کیا گیا ہے۔ رپورٹ کا ابتدائی مسودہ کراچی میں منعقدہ بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس میں پیش کیا گیا تھا۔ کانفرنس میں پیش کی گئی۔ رپورٹ پاکستان میں انشورنس سیکٹر کے مستقبل کے لائحہ عمل کی سفارشات بھی پیش کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں دئے گئے اعداد و شمار پاکستان میں انشورنس کی مارکیٹ کی تشویش ناک صورتحال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مائیکروفنانس بینکوں/ اداروں کے ذریعے کل ایک کروڑ بیس لاکھ انشورنس پالیسیاں فروخت کی گئیں۔ ان میں سے، 89 فیصد کریڈٹ لائف انشورنس ہیں، جو بنیادی کریڈٹ رسک کو کور کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ مزید براں، انشورنس کرنے والی 20 بیمہ کمپنیوں میں سے صرف چار کمپنیاں چھوٹی بیمہ مصنوعات کی ڈیجیٹل تقسیم کر رہی ہیں۔

ایریا سیلز ڈائریکٹر آدم جی لائف محمد عمر، ساجد ملک کو زونل منیجر پر موشن ملنے پر مبارک باد دے رہے ہیں

ای ایف یو کے نیشنل سیلز ڈائریکٹر مصطفےٰ حسین عون والا اسلام آباد میں واجد خلیل زونل منیجر ای ایف یو حمایہ تکافل، انعام الحسن، علی دانش اور تکافل ٹیم منیجر کے ہمراہ میٹنگ کے بعد گروپ فوٹو

عسکری لائف کے ہیڈ آف ایجنسی ڈسٹری بیوشن جناب خرم ایس اعوان ظہراب خان کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

جمیل احمد آئی جی آئی لائف اور تکافل کے ہیڈ آف ایجنسی سیلز، آئی جی ائی وٹیلیٹی کے برانچ منیجر نوید جویا کو بہترین کارکردگی پر گولڈ میڈل دے رہے ہیں

جمیل احمد آئی جی آئی لائف اور تکافل کے ہیڈ آف ایجنسی سیلز، عمر فاروق قریشی کو بہترین کارکردگی پر شیلڈ دے رہے ہیں

میاں رضوان مجید ریجنل چیف، اسٹیٹ لائف کے سی ای او سے بہترین کارکردگی پر شیلڈ وصول کر رہے ہیں

عسکری انشورنس کے سینئر ریجنل ہیڈ کا چیف ایگزیکٹو عسکری لائف جہانزیب ظفر اور خرم اعوان کے ہمراہ فوٹو

ای ایف یو جنرل کی عید ملن کے موقع پر گروپ فوٹو محمد عدنان بھی موجود ہیں

حبیب انشورنس کی جانب سے وومین دے کے موقع پر چیف ایز یکٹیو سید اظہر حسین کے ہمراہ گروپ فوٹو

ثاقب ذیشان نے پاک قطر جنرل تکافل میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کا عہدہ سنبھال لیا

ثاقب ذیشان کو پاک قطر جنرل تکافل میں چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے انشورنس انڈسٹری کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی مہارت وقائدانہ صلاحیتیں انکے پورے کیرئیر میں عیاں ہیں۔ وہ 20 سال سے بیمہ/تکافل انڈسٹری میں خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور سلام تکافل لمیٹڈ میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کی مہارتوں میں اسٹریٹجک پلاننگ، ٹیم مینجمنٹ، اسلامک فنانس، لیڈرشپ، انشورنس، ٹیم بلڈنگ، بزنس ڈویلپمنٹ، کسٹمر سروس مینجمنٹ، گفت وشنید، مالیاتی تجزیہ اور ٹیم ورک شامل ہے۔

مزید برآں، ثاقب ذیشان اکتوبر 2022 سے دی انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان (IAP) میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ایک معزز رکن ہیں۔

آئی جی آئی جنرل انشورنس اور بینک الحبیب کے درمیان پاکستان میں زرعی کاروبار کی ترقی کو فروغ دینے کے معاہدے پر دستخط

آئی جی آئی جنرل انشورنس اور بینک الحبیب نے پاکستان میں زرعی کاروبار کی ترقی کو فروغ دینے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ دستخط کی تقریب آئی جی آئی جنرل کارپوریٹ آفس لاہور میں ہوئی۔ جہاں آئی جی آئی جنرل انشورنس کے سی ای او فیصل خان اور بینک الحبیب کے ایگریکلچر ڈویژن کے سربراہ جناب فیاض ملک نے باضابطہ طور پر معاہدے پر دستخط کیے۔ تقریب میں دونوں کمپنیوں کے سینئر انتظامی نمائندوں نے شرکت کی۔ اس تعاون کا مقصد پاکستان میں کسانوں اور زرعی کاروباروں کو انشورنس کے جامع حل فراہم کرنا ہے، ان کی مالی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

ہیلتھ انشورنس، بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی اور ٹیکنیکل ورکنگ گروپس کے اجلاس

وزیر صحت پنجاب خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت ہیلتھ انشورنس کے ورکنگ گروپ کی سب کمیٹی کا پہلا اجلاس ہوا۔ صوبائی وزیر نے ہیلتھ انشورنس میں اصلاحات کا جائزہ لیا، صوبائی وزراء صحت خواجہ سلمان رفیق اور خواجہ عمران نذیر نے پنجاب بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دونوں وزراء کی زیر صدارت انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں ٹیکنیکل ورکنگ گروپ برائے ڈینگی وائرس کا اجلاس ہوا۔ صوبائی وزراء صحت نے اجلاس کے دوران صوبہ بھر میں ڈینگی وائرس کی موجودگی صورتحال اور تدارک کیلئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔

سعودی ثقافتی اثاثوں کے تحفظ کیلئے انشورنس کمپنیوں کی خدمات

سعودی وزارت ثقافت کے سرکاری ترجمان عبدالرحمٰن المطوع نے انکشاف کیا ہے کہ ثقافتی انشورنس پروڈکٹ کے اجرا کے ساتھ ہی انشورنس کمپنیوں نے ثقافتی شعبے کے لیے انشورنس مصنوعات فراہم کرنا شروع کردی ہیں۔ اس وقت دو انشورنس کمپنیاں ہیں جو یہ مصنوعات پیش کر رہی ہیں۔ کمپنیوں کی تعداد بڑھانے کے لیے انشورنس اتھارٹی کے تعاون سے کام جاری ہے۔ ان اقدامات کا مقصد سعودی عرب میں ثقافتی نظام کی خدمت کے شعبے کو فعال کرنا ہے۔

عبدالرحمٰن المطوع نے کہا کہ ثقافتی انشورنس پروڈکٹ کے اندر ثقافتی اثاثوں پر انشورنس کی قیمت کا تخمینہ لگانا بہت سے عوامل پر منحصر ہے۔ ان عوامل میں اثاثہ سے وابستہ خطرات، اثاثے کی قدر، اثاثے کی حالت، اس کے تحفظ کا نظام، اثاثے کو ہونے والے پہلے کے نقصانات اور دیگر چیزیں شامل ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ثقافتی انشورنس پروڈکٹ کا آغاز وزارت ثقافت کی کوششوں کے تحت کیا گیا ہے جس کا مقصد ثقافتی اثاثوں کو ان کی تمام شکلوں میں تحفظ فراہم کرنا ہے۔ بیمہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد بہترین طریقہ کار اور طریقوں پر عمل پیرا ہونے میں مدد کرنا ہے۔ ثقافتی شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کرنا بھی بیمہ اتھارٹی کی کوششوں میں شامل ہے۔ ثقافتی اثاثوں کا تحفظ سعودی عرب کے ''ویژن 2030'' کے اہداف کے حصول کا ہی ایک حصہ ہے۔

عبدالرحمن نے زور دیا کہ وزارت ثقافت ثقافتی اثاثوں کے لیے انشورنس کی درخواستیں وصول کرنے کے لیے ذمہ دار ادارہ نہیں ہے بلکہ وہ انشورنس اتھارٹی کے تعاون سے اس شعبے کو اس قابل بنانے کے لیے کام کر رہی ہے کہ وہ سعودی میں ہر قسم کے ثقافتی اثاثوں کو تحفظ فراہم کرے۔

برطانیہ: ہوم انشورنس کے پریمیم میں 19 فیصد اضافہ کردیا گیا

برطانیہ کی انشورنس کمپنیوں کی ایسوسی ایشن کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں رواں سال کی پہلی سہ ماہی سے ہوم انشورنس کے پریمیئم میں 19 فیصد یعنی 60 پونڈ سالانہ کا اضافہ کردیا گیا۔ ایسوسی ایشن کا رواں سال کی پہلی سہ ماہی سے شدید سردی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی وجہ سے ہوم انشورنس کے پریمیئم میں 3 فیصد اضافہ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے ہوم انشورنس، مشترکہ بلڈنگز کا پریمیم 375 پونڈ کردیا گیا تھا جبکہ 2023 میں پریمیم 315 پونڈ تھا، ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ سہ ماہی پریمیئم میں 3 فی صد اضافہ گزشتہ سال ریکارڈ کئے گئے 4 فیصد کے مقابلے میں کم ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ اگر افراط زر کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ 2016 کی پہلی سہ ماہی سے بھی کم ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال موسم بہت خراب رہا جس کی وجہ سے موسم سے ہونے والے نقصانات کے حوالے سے 573 ملین پونڈ کے کلیم طلب کئے گئے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق گزشتہ سال کے آخر میں طوفان بابیٹ، کیارن اور ڈیبی سے گھروں کو مجموعی طور پر 352 ملین پونڈ کا نقصان پہنچا۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ سیلاب سے ہونے والے نقصان موسم سے ہونے والی تباہی میں سرفہرست تھے، اے بی آئی کے پالیسی ایڈوائزر جنرل انشورنس کا کہنا ہے کہ ہمیں دوسرے اہم اقدامات پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے جس میں سیلاب کے خطرے سے دوچار علاقوں میں مکانوں کی تعمیر سے متعلق قوانین میں اصلاحات شامل ہیں۔

تکافل "حلال" ہے۔ مگر کیسے؟

محمد حسن محسن
منیجر۔انڈر رائٹنگ آپریشنز
جوبلی جنرل انشورنس

ایک انشورنس پروفیشنل یا ممکنہ کلائنٹ کے طور پر، تکافل کے تصور اور اس کے اسلامی اصولوں کی پابندی کے بارے میں اچھی طرح سمجھنا ضروری ہے۔ تکافل، جسے "باہمی یقین دہانی" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اس کی ایک طویل تاریخ ہے جو قرون وسطیٰ کے زمانے کی ہے جب مسلمان تاجر اپنے وسائل کو اکٹھا کرتے تھے تاکہ تجارت سے متعلق خطرات جیسے کہ چوری کی وجہ سے مالی نقصانات سے بچ سکیں۔

تکافل کا مرکز شرعی قانون کی پابندی ہے، جو قرضوں اور سرمایہ کاری پر سود کی ادائیگی کو روکتا ہے۔ اس کے بجائے، شرعی علما جو اس عمل کی نگرانی کرتے ہیں، کی طرف سے پہلے سے طے شدہ قواعد کی بنیاد پر شرکاء کے درمیان منافع بانٹ دیا جاتا ہے۔ تکافل تمام جمع شدہ فنڈز کی اخلاقی سرمایہ کاری کو لازمی قرار دیتا۔ شراب کے کاروبار اور جوئے جیسی سرگرمیوں میں ملوث کمپنیوں سے گریز کرتا ہے۔

تکافل کی حلال حیثیت دو اہم تصورات سے کی جاتی ہے:
پالیسی ہولڈر کے نقصانات اور نقصانات کی کوریج فراہم کرنے کے لیے رسک شیئرنگ اور چیریٹی/عطیہ پر مبنی اپروچ۔ اس نظام کے تحت، اراکین ایک اجتماعی فنڈ میں حصہ ڈالتے ہیں جو کسی ایسے رکن کے کلیم کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کی املاک کو نقصان پہنچا یا چوری ہو جائے۔ یہ نہ صرف ایک دوسرے کی حفاظت کے لیے مشترکہ ذمہ داری کو یقینی بناتا ہے بلکہ عطیات کے ذریعے ضرورت مندوں کی مدد بھی کرتا ہے۔

تکافل کیسے کام کرتا ہے اس کی وضاحت کے لیے آیئے درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

1) پانچ دوستوں کا ایک گروپ جو اپنے گھروں کو آگ سے ہونے والے نقصان سے بچنے کے لیے بیمہ کروانا چاہتے ہیں۔ ماہانہ تعاون کی رقم سے اتفاق کرتے ہیں اور ایک معاہدہ کرتے ہیں کہ اگر ان کے کسی ممبر کے گھر میں آگ لگ جاتی ہے، تو باقی گروپ ممبر اس گھر کو اس کی اصل حالت میں واپس لانے کے لیے درکار مرمت کے اخراجات کو پورا کرے گا، قطع نظر اس کے کہ آگ لگنے کا ذمہ دار فرد ہی کیوں نہ ہو۔ اس طرح، اگر ایک شخص اپنا سب کچھ کھو بھی دے تو باقی گروپ مالی مدد اور مدد فراہم کرے گا تاکہ متاثرہ خاندان سانحہ کے باوجود محفوظ رہ سکے۔

2) دس افراد کے ایک گروپ پر غور کریں جو چھوٹے کاروبار کے مالک ہیں اور اپنے آپ کو غیر متوقع واقعات جیسے کہ چوری کی وجہ سے ہونے والی آمدنی کے نقصان سے بچانا چاہتے ہیں۔ وہ اکٹھے ہو کر تکافل انشورنس کا معاہدہ کرنے پر متفق ہیں۔ ہر فرد ہر ماہ ایک اجتماعی فنڈ میں پہلے سے متعین رقم کا حصہ ڈالتا ہے، جس کا استعمال کسی ایسے ممبر کے دعوے کی ادائیگی کے لیے کیا جائے گا جس کا کاروبار کسی غیر متوقع واقعے سے متاثر ہوتا ہے۔ اگر، مثال کے طور پر، ایک رکن کے دکان میں چوری کی جاتی ہے اور انہیں آمدنی کا نقصان ہوتا ہے، تو گروپ کے دیگر اراکین اس کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے اجتماعی فنڈ میں حصہ ڈالیں گے۔ یہ نہ صرف اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام اراکین کو ممکنہ نقصانات سے تحفظ حاصل ہے، بلکہ تکافل انشورنس کے اصولوں سے ہم آہنگ، کمیونٹی اور باہمی تعاون کے احساس کو بھی فروغ ملتا ہے۔

اس طرح تکافل تحفظ کی ایک منفرد شکل پیش کرتا ہے جو اسلامی اقدار اور اصولوں پر مبنی ہے۔ وسائل جمع کرنے اور خطرات کو بانٹ کر تکافل نہ صرف مالی نقصان سے بچاتا ہے بلکہ کمیونٹی بانڈز کو مضبوط کرتا ہے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔

IGI

General | Takaful

TRAVEL INSURANCE

MARINE INSURANCE

TAKAFUL SOLUTIONS

TRADE CREDIT

HEALTH INSURANCE

CROP INSURANCE

AUTO INSURANCE

+(92) 111 308 308

GENERAL
EXPERIENCE THE ALL NEW
EFU GENERAL MOBILE APP
Claim
PKR
Easy Policy Management
Quick Quote Recommendation
Instant Payment
Online Claim Process
18:40
4%
GENERAL
Ali
Travelcare
EFU TRAVEL INSURANCE
PASSPORT
TAP
INSURE
DRIVE
Others
Invite
Market
Renewal
Drive Pro
Our Blogs
Home
My Policy
My Claim
Notification
Download on the App Store
GET IT ON Google Play
Scan this QR Code to Download